۷۸۶
۹۲

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور جو تم میں سے امیر ہو۔

دستور العمل

کل ہند

خاکسارانِ حق

ناشر

محمد حبیب خاں ایڈوکیٹ مدار النظام

ادارہ علیہ ہندیہ خاکساران حق اٹالہ
الہ آباد۔ یوپی

قیمت ۵۰ پیسے

حبیب المطابع پریس الہ آباد

آرٹیکل نمبر ۱

۱۔ اس جماعت کا نام کل ہند تحریک خاکساران حق ہوگا

۲۔ یہ دستورالعمل کل ہند تحریک خاکساران حق کا دستورالعمل ہوگا

۳۔ تحریک کل ہند خاکساران حق کے امیر و حاکم ناطق حضور مجاہد ملت حضرت مولانا محمد حبیب الرحمن صاحب قادری صدر آل انڈیا تبلیغ سیرت ہوں گے

۴۔ کل ہند تحریک خاکساران حق آل انڈیا تبلیغ سیرت کے ماتحت رہے گی

۵۔ جملہ امور میں امیر کا فیصلہ آخری ہوگا۔ ترمیم و تنسیخ کرنے کی تمام اختیارات حسب ضرورت دستورالعمل میں امیر کو پورا اختیار ہوگا۔

۶۔ امیر کی اطاعت ہر خاکساران حق پر لازم ہوگی

۷۔ ہر خاکسار کو لازم ہوگا کہ تحریک میں شمولیت سے قبل مندرجہ ذیل عہد نامہ پڑھ کر یا سن کر اطمینان کر کے اس پر اپنی شمولیت کی غرض سے دستخط کرے گا اور بعد دستخط خود کو تحریک سے منسلک کرتے ہوئے امیر تحریک کی اطاعت کو لازم جانے گا۔

۸۔ کل ہند تحریک خاکساران حق کے نظام کو قائم کرنے و چلانے کے لئے ایک مدار النظام کا تقرر خاکساران حق کے اراکین میں سے کسی کا تقرر امیر محترم فرمائیں گے جو براہ راست امیر تحریک کو جواب دہ ہوگا۔

۹۔ مرکزی ادارہ ادارہ علیہ ہنار یہ کہلائے گا جس کا صدر مقام بحکم امیر کسی بھی ضلع شہر یا قصبہ یا مضافات میں قائم کیا جائے گا جو سردست الہ آباد میں ہے۔

آرٹیکل نمبر ۲ مرکزی نظام

عہدہ جات

دفعہ ۱۔ الف۔ مدار النظام جو تمام شعبہ جات نظام کو چلانے کا ذمہ دار ہوگا

(ب) ناظم ادارہ مرکزی

(ج) ناظم نشر و اشاعت مرکزی

(د) ناظم معلم مرکزی

(س) ناظم مبلغ مرکزی

(ر) ناظم بیت المال مرکزی

(ف) امین بیت المال مرکزی

(ح) ناظم محاسبہ

دفعہ ۲ (الف) مدار النظام کی تقرری یا برخاستگی کے مجاز صرف امیر محترم تحریک کل ہند خاکساران حق ہوں گے

(ب) مدار النظام کو اختیار ہوگا کہ تمام ذمہ دار افسروں جن کا ذکر دفعہ ا میں کہا گیا ہے کی تقرری یا برطرفی عمل میں لاکر اس کی منظوری امیر محترم کے مرکز میں تشریف لانے کے ایک ہفتہ کے اندر حاصل کرے۔

دفعہ ۳۔ عہدہ داران مرکزی پر لازم ہوگا کہ تحریک کو ملک گیر پیمانے پر قائم کرنے کے لئے ادارہ علیہ کے حکم کی تعمیل و تکمیل کریں اور کسی قسم کی قربانی دینے سے گریز نہ کریں

آرٹیکل نمبر ۳

صوبائی تنظیم

دفعہ ۱ ہر صوبہ کا ایک صوبائی افسر ہوگا جس کی تقرری ادارہ علیہ کرے گا اور جسے حاکم اعلیٰ کہا جائے گا اور اس کا صوبائی دفتر صوبہ کے کسی مقام پر بہ مشورہ ادارہ علیہ قائم کیا جائے گا جسے "باب عالی" کہلا جائے گا۔

دفعہ ۲۔ ادارہ باب عالی کو چلانے کے لئے بہ مشورہ حاکم اعلیٰ ادارہ علیہ ایک ناظم باب عالی مقرر کرے گا جو حاکم اعلیٰ کا ماتحت ہوگا اور دفتری امور کا نگراں ہوگا۔

دفعہ ۳۔ ہر صوبہ میں ادارہ علیہ بہ سفارش حاکم اعلیٰ صوبہ کی ہر کمشنری میں ایک نائب حاکم اعلیٰ کا تقرر کرے گا جو اپنی کمشنری کے اضلاع کا نگراں افسر ہوگا اور حاکم اعلیٰ کا ماتحت ہوگا۔

آرٹیکل نمبر ۴

شہری و ضلعی تنظیم

دفعہ ۱۔ سالار ضلع ہر ضلع کا نگراں افسر سالار ضلع کہلائے گا جو ضلع کے دیہات قصبات جن میں دس ہزار سے کم کی آبادی ہو کے نظام کا نگراں افسر ہوگا جس کی تقرری ادارہ علیہ براہ راست یا بہ سفارش حاکم اعلیٰ و نائب حاکم اعلیٰ عمل میں لائے گا۔

سالار شہر

دفعہ ۲ جن شہروں یا قصبہ جات کی آبادی زائد از دس ہزار ہے اس شہر یا قصبہ کا نگراں افسر سالار شہر کہلائے گا جس کی تقرری ادارہ علیہ براہ راست بہ سفارش حاکم اعلیٰ یا نائب

حاکم اعلیٰ کرے گا۔

سالار اعلیٰ

دفعہ ۳۔ کم از کم دس مواضعات یا محلہ جات کی جماعت کا نگران افسر سالار اعلیٰ کہلائے گا جس کی تقرری براہ راست یا بہ سفارش افسران بالا ادارہ علیہ کرے گا۔

سر سالار

دفعہ ۴۔ تین محلوں یا مواضعات کے سالاروں میں سے کسی ایک کو بہ سفارش سالار شہر۔ یا سالار ضلع سر سالار ادارہ علیہ مقرر کرے گا جو اپنی جماعت کے علاوہ دو اور جماعتوں کا بھی نگران افسر ہوگا۔

سالار محلہ یا موضع

دفعہ ۵ جس محلہ یا موضع میں کم از کم گیارہ خاکساران حق ہوں گے ان میں سے ایک کو بہ سفارش افسران بالا سالار محلہ یا سالار موضع ادارہ علیہ مقرر کرے گا جو اپنے محلہ یا موضع کے تمام خاکساران حق کا نگراں افسر ہوگا۔

سالار ادارہ

دفعہ ۶ سالار محلہ، سالار قصبہ، سالار شہر، سالار ضلع اور سالار اعلیٰ کے افسری امور کے انجام دہی کے لئے ان کی سفارشات سے ادارہ علیہ ایک یا ایک سے زائد سالار ادارہ مقرر کرے گا۔

ناظم معاونین

دفعہ ۷۔ ہر ضلع شہر قصبہ جات کے معاونین کے نظام کو چلانے کے لئے ناظم معاونین کی تقرری ادارہ علیہ بہ سفارش افسران بالا عمل میں لائے گا

سالار ضبط مرکزی

دفعہ ۸۔ ہر ضلع و شہر میں مرکز کی جانب سے سالار ضبط مرکزی کی تقرری براہ راست

ادارہ علیہ تقرر کرے گا جو ادارہ علیہ کی پالیسی کا مکمل طور پر نگراں و محافظ ہوگا پوری طرح بر دستور العمل پر عبور رکھتا ہوگا اور اس علاقہ میں ہر حکم عدولی و بے ضابطگی کی طرف سالار علاقہ کی توجہ دلاتا رہے گا اور کوئی تشویشناک صورت پیدا ہونے پر سب سالاروں کو معطل کر کے کمان اپنے چارج میں لے لے گا اور ادارہ علیہ کو مطلع کر دے گا تا وقتیکہ ادارہ علیہ احکام نافذ کرے۔ ہر سالار ضبط کو محاسبہ کا اختیار رہے گا۔

آرٹیکل نمبر ۵
نظام ترکیبی معہ تعریف

۱۔ مجاہد

۲۔ معاون

مجاہد۔ وہ خاکسار ہے جو محلہ یا جماعت کے روزانہ عمل میں پابندی وقت کے ساتھ شامل ہو۔

معاون۔ وہ خاکسار ہے جو تحریک کو ماہانہ کم از کم دو روپیہ ادا کرتا رہے گا اور حسب الحکم زیادہ سے زیادہ مالی ایثار کرنے کے لئے تیار رہے

آرٹیکل نمبر ۶

خاکساران حق کا لباس، عہدہ داروں کے امتیازی نشانات

دفعہ ۱ خاکساران حق کا لباس خاکی ہوگا۔

۱۔ قمیص پوری آستین کی فوجی وضع کی اور فل پینٹ یا شلوار یا پاجامہ ایسے ساخت کی کہ وضو یا نماز میں دقت نہ ہو۔ سر پر فوجی وضع کی PEACAP گول ٹوپی یا خاکی کلاہ کم از کم ۲ ہاتھ کا صافہ استعمال کریں گے جس پر نشان حق لگائے گا بقیہ صفحہ ۵ اپر

مرکزی شعبہ جات کی تشکیل

تحریک کے مقصد کی تکمیل کے لئے مرکزی ادارہ (ادارہ علیہ) مندرجہ شعبہ جات کی تشکیل کرے گا ان میں سے ہر شعبہ کا سربراہ مرکزی عہدہ داروں میں سے کوئی ہو گا اور اس کی امداد کے لئے نائبین بھی ہوں گے۔ ان سب کے لئے تقرری بہ مشورہ عہدہ داران مرکز بہ منظوری و توثیق امیر محترم مدار النظام کرے گا جو ان شعبہ جات کا ناظم اعلیٰ کہلائے گا

شعبہ جات

(الف) شعبہ جات مستورات ہند

(ب) شعبہ طلباء ہند

(س) شعبہ اجانب ہند

(ج) شعبہ معاونین ہند

(د) شعبہ مجاہدین ہند

خدمت خلق ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق میں سب سے زیادہ اللہ تبارک و تعالیٰ کو وہ محبوب ہے جو اللہ کی مخلوق کے ساتھ بھلائی کے ساتھ پیش آئے۔

دفعہ ۲۔ ہر خاکسار اپنے داہنے بازو پر ادارہ علیہ کا جاری کردہ مونڈھے سے چار انگل نیچے نشان خادم لگائے گا۔ (نشان خادم ادارہ علیہ کا چھپا ہوا ہو گا)

دفعہ ۳۔ ہر خاکسار پریڈ کے وقت جہاں تک ممکن ہو سکے فوجی وضع کے سیاہ چمڑے کے لانگ بوٹ پہنے گا اور حسب الحکم سالار (انکلٹ) بھی لگائے گا خدمت خلق کے موقع پر دوسری وضع کے جوتے بھی پہنے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۴۔ حسب الحکم سالار شہر یا ضلع خصوصی مواقع پر ہر خاکسار بیلچے کر شامل ہو گا۔

دفعہ ۵۔ سالار محلہ یا موضع سالار ادارے اپنے کندھوں کے فلیپ پر ½ انچ کے سرخ ربن لگائیں گے۔

دفعہ ۶۔ سر سالار کا امتیازی نشان کندھوں پر سرخ ربن کے ساتھ ایک گلاب کا پھول گائیں گے۔

دفعہ ۷۔ سالار اعلیٰ کا امتیازی نشان سرخ ربن کے ساتھ مونڈھے پر ۲ گلاب کے پھول ہوں گے

دفعہ ۸۔ سالار شہر و سالار ضلع کا امتیازی نشان گلاب کی دو پتیوں کے درمیان ۲ گلاب کے پھول جو کندھوں پر لگائیں جائیں گے۔

دفعہ ۹۔ نائب حاکم اعلیٰ خاکی بش شرٹ پینٹ یا شلوار قمیص کے ساتھ سنہرا کلاہ و خاکی کا صافہ کے ساتھ مونڈھے کے دونوں فلیپ پر دو پتیوں کے درمیان اوپر نیچے تین گلاب کے پھول سفید فلیپ پر لگائے گا

دفعہ ۱۰۔ حاکم اعلیٰ نائب اعلیٰ کی یونیفارم ایک ہو گی اس کے مونڈھے پر سفید فلیپ پر دو پتوں کے ۲ نشانات اوپر نیچے اور اس کے اوپر سرخ گلاب کا بڑا پھول

دفعہ ۱۱ مرکزی عہدہ داران مونڈھے پر سرخ فلیپ کے اوپر سنہرا کلابتو کا بنا ہوا ٹریسے دو گلاب کے پھول دو پتیوں کے ساتھ ہوں گے

دفعہ ۱۲۔ امیر تحریک لباس کی پابندی سے مستثنیٰ رہیں گے

آرٹیکل نمبر ۷
جماعت بنانے کا طریقہ

دفعہ ۱۔ محلے یا علاقے یا گاؤں میں جماعت اس طرح بنائی جاتی ہے پہلے کارکن خاکی لباس میں وہاں جائے۔ کسی ایک دکان یا مالک مکان یا مناسب شخص کے پاس فوجی سلام کر کے بیٹھ جائے اور مناسب گفتگو کے بعد پتہ لگائے کہ وہ کون شخص ہے جو اس جگہ با اثر ہے اور خاکساروں کی جماعت بنا سکتا ہے اسی طرح دو تین جگہ پتہ لگا کر معلوم کرے کہ عام لوگ کس کو با اثر کہتے ہیں۔ پھر اس شخص کے پاس جا کر اس کو تحریک کے موٹے موٹے اصول پیش کرے۔ مثلاً امر بالمعروف نہی عن المنکر کے احکام الٰہی کے مطابق نیکی پھیلائیں گے۔ اور برائی روکیں گے اور مجبور و بیکس کی حتی الوسع مدد کریں گے بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کی مخلوق کی خدمت بلا اجرت کر کے آپس میں محبت و خلوص پیدا کریں گے اس عمل سے فتنہ و فساد اور بدکاریوں کا قلع قمع ہوگا۔ پھر مناسب گفتگو کے بعد اشارہ کرے کہ علاقے کے تمام لوگ جس کو با اثر سمجھتے ہیں۔ اور اسی کو سالار محلہ بنانے کا ارادہ ہے۔

الغرض اس ایک شخص کو پورے طور پر تیار کر لیا جائے کہ وہ شام کو یا اگلے دن اپنے مکان پر محلہ کے دس بیس پچاس اشخاص کو بلائے جن کو خاکسار تحریک سمجھائی جائے گی پھر وہ کارکن دو چار خاکساروں کو پورے لباس میں ساتھ لے کر مقررہ وقت پر پہونچے اس اجلاس میں جو مکان کے اندر ہونا چاہیئے تقریریں ہرگز نہ کی جائیں بلکہ بیٹھ کر تحریک سمجھائی جائے سوالوں کے جوابات دیئے جائیں۔ اعتراضوں کا مختصر اور موثر جواب ہو۔ تحریک کے فوائد بتلائے جائیں مذہبی لنگ پیش کیا جائے۔ دنیاوی رنگ پیش کیا جائے پھر جب لوگ مطمئن ہو جائیں کہا جائے کہ ان صاحب کو جنھوں نے تمہیں بلایا ہے سالار بنانے کا ارادہ ہے اگر کوئی دوسرا شخص ان سے بھی بہتر عمل کر سکتا ہے تو اس

کو سالار مقرر کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد یہ کارکن کاغذ اور پنسل ہاتھ میں لے کر اعلان کرے کہ اب جو اشخاص تحریک میں شامل ہوتے ہیں۔ اپنا نام لکھائیں۔ دس پندرہ اشخاص کے نام ترتیب دے دے کر لکھوائے جائیں۔ پھر ان سب کو مکان کے اندر قطار میں کھڑا کر کے ان کے نام پکارے جائیں اور ان سے لبیک کہلوایا جائے۔ پھر ایک مختصر تقریر مبارکباد کے طور پر کر کے ان کو مکان سے باہر نکال کر بازار میں کھڑا کیا جائے اور ہمراہی خاکسار اور کارکن ان نئے خاکساروں کی قطار کو باقی تماشائیوں کے سامنے سلامی دیں۔ پھر دونوں جماعتوں کو ایک قطار میں کھڑا کر کے اور مجوزہ سالار کو قطار سے باہر نکال کر کارکن نئے سالار کو سلامی دلائے۔ پھر نئے سالار کو قطار میں شامل ہونے کا حکم دیا جائے اور جماعت کو کسی میدان میں لے جا کر کارکن دو رکعت نماز نفل شکرانہ کے طور پر بیا ہیا نہ طریقے سے اپنی امامت میں پڑھائے۔ وہاں نماز کی اہمیت بھی سمجھائی جائے اور خدمت خلق کی خوبیوں کو واضح کیا جائے۔ اس کے بعد مقررہ سالار کو موقعہ دیا جائے کہ وہ دو نفل نماز بطور مشق اپنی امامت میں کرائے تاکہ سالار کا حجاب دور ہو جائے۔ الغرض جماعت کو پورا پروگرام سمجھائے اس کا مناسب اور حیثیت سالار ادارہ مقرر کرنے اور نماز عشاء کا ٹھیک وقت بتلانے کے بعد اور جماعت کو بلانے کے لئے بگل یا اور کوئی شے لینے اور خاکی لباس بیلچے وغیرہ مہیا کرنے سے پہلے پانچ سات دن کارکن خود اس جماعت کی روزانہ خبر گیری کرے تاکہ سالار اور جماعت کی تمام شرم دور ہو جائے اور سالار اپنا کام خود کرنے کے قابل ہو جائے ان ہدایات پر اگر حرف بحرف عمل ہو تو جماعت کا بن جانا لازمی شے ہے جب جماعت پختہ ہو جائے کارکن اس کو سالار علاقہ یعنی سالار شہر یا سالار قصبہ کے سپرد کرے اور ایک اطلاع اپنے صوبہ کے باب عالی میں دے

روزانہ کا عمل

۱۔ صلوٰۃ - پریڈ۔ خدمت خلق

دفعہ ۱۔ بعد نماز عشاء ہر مجاہد اپنے محلہ۔ گاؤں یا قریبی محلہ یا گاؤں کی جماعت میں شامل ہو کر پابندی وقت۔ کے ساتھ پریڈ میں شریک ہو۔ اور بلا معاوضہ خدمت خلق کا عمل جو اس نے اس دن کیا ہو اس کی رپورٹ اپنے سالار کو دے

دفعہ ۲۔ بلا عذر شرعی نماز با جماعت پنج وقتہ ترک نہ کرے

دفعہ ۳۔ ممنوعات شرعیہ سے۔ شراب گانجہ۔ بھنگ۔ دیگر نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرے بدکاری بے حیائی۔ جوا فحشیات و لہو لعب سے قطعی اجتناب کرے اور مخلوق کو نیک راستہ پر چلنے کی تلقین کرتا رہے۔

دفعہ ۴۔ امر بالمعروف نہی عن المنکر کے احکام الہی کے مطابق نیکی پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے جدوجہد کرتا رہے

دفعہ ۵۔ بے جا نفرت فرقہ پرستی کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے بلا تفریق و مذہب و ملت محض اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا کے لئے مخلوق کی بے اجرت خدمت کرے اور ہر روز کم از کم ایک خدمت خلق کرنی ہر خاکسار ان حق پر لازم ہوگی

دفعہ ۶۔ ملکی املاک کی حفاظت کرے اور توڑ پھوڑ و تخریب کاری کے خلاف رائے عامہ کو ہموار کرے اور نظم و نسق قائم رکھنے کے لئے حکومت وقت کو پورا پورا تعاون دے۔

دفعہ ۷۔ ظالم کے خلاف مظلوم کی مدد کرے سماجی برائیوں کی قطع قمع کے لئے ہر ممکن جدوجہد کرے مثلاً کالا بازاری۔ رشوت خوری۔ ملاوٹ۔ ذخیرہ اندوزی عصمت فروشی کے انسداد کے لئے رائے عامہ کو ہموار کرتا رہے۔

فرائض و اختیارات عہدہ داران

دفعہ ۱ ہر مجاہد اپنے محلہ گاؤں، قصبہ و شہر و ضلع کے سالار کا ماتحت ہوگا۔ ہر مجاہد یا عہدہ دار اپنے سے بڑے عہدہ دار کا ماتحت رہے گا اور اس پر اس کے حکم کی تعمیل لازم ہوگی۔

دفعہ ۲۔ سالار شہر، شہر کے تمام محلوں کی جماعت کا نگراں افسر ہوگا اور اس کا حکم ہر خاکسار و ماتحت عہدہ دار کو ماننا ضروری ہوگا۔

دفعہ ۳ سالار ضلع مواضعات و دیہہ کی جماعت کا حاکم ہوگا اور اس کا حکم ہر مجاہد اور ماتحت عہدہ دار کو ماننا لازم ہوگا۔

دفعہ ۴۔ سالار شہر یا سر سالار اگر چہ بوجہ نجی ضرورت یا با ضرورت تحریک شہر یا ضلع سے باہر تین یوم سے زائد جائے تو چارج ایک دوسرے کو دینا لازم ہوگا اور اس کی عدم موجودگی میں کے پورے اختیارات عمل میں لائے گا۔

دفعہ ۵۔ ماتحت عہدہ داران شہر و ضلع تین یوم سے زائد رخصت حاصل کرنے کے لئے سالار ضلع و شہر سے اجازت حاصل کرے گا۔ جسے صرف پندرہ یوم کی رخصت دینے کا اختیار ہوگا اور اس عارضی میعاد کے لئے قائم مقام عہدہ دار اسی جماعت میں سے کسی مجاہد کو مقرر کر سکتا ہے زائد از پندرہ یوم کی رخصت یا طویل علالت کی صورت میں نائب حاکم اعلیٰ یا حاکم اعلیٰ سے رجوع کر کے مناسب احکامات حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ اسی طرح ضلع و شہر کے سالار بھی پندرہ یوم کی رخصت نائب حاکم اعلیٰ سے و اس سے مزید رخصت کے لئے حاکم اعلیٰ سے رجوع کر کے احکامات حاصل کریں گے۔ جو عارضی تقرری کی جگہ پر عمل میں لا کر مرکزی احکامات حاصل کرے گا۔

دفعہ ۶۔ کوئی بھی مجاہد یا عہدہ دار مجاہد تحریک سے مستعفی نہیں ہو سکتا جب تک خود ادارہ علیہ سے از خود خارج از تحریک نہ کر دے

دفعہ ۷۔ ہر مجاہد و عہدہ دار اپنی کوتاہیوں کے لئے دی گئی سزا خندہ پیشانی سے قبول کریگا

دفعہ ۸۔ کوئی مجاہد یا عہدہ دار اپنے افسر کی شکایت براہ راست مرکز یا صوبہ یا ضلع حکام سے نہیں کر سکتا۔ ہر شکایت افسران بالا تک تحریری شکل میں اپنے جماعت کے افسر کے توسط سے افسران بالا کے ادارہ شہر یا ضلع میں بھیجی جائیں گی جسے نائب حاکم اعلیٰ کے علم میں لانا لازمی ہوگی۔

دفعہ ۹ مجاہد یا عہدہ دار جماعت بجز حکم مرکز معزول و برطرف نہیں کیا جا سکتا سالار شہر و ضلع کو اختیار ہوگا کہ ایسی کوئی ضرورت محسوس ہو تو مقامی سالار ضبط مرکزی سے احکامات عارضی حاصل کر کے عملدرآمد کر سکتا ہے لیکن اس کی منظوری توثیق مرکز سے حاصل کرنی ہوگی جس کا حکم آخری ہوگا اور چون و چرا کی گنجائش نہ ہوگی

دفعہ ۱۰۔ تحریک کے ہر فرد پر لازم ہوگا کہ وہ مثالی اسلامی کردار کا عملی نمونہ مثلاً لین دین ضرورت معاملات وغیرہ میں طریق اسلامی زندگی کا نمونہ پیش کرنے کی کوشش کرے

دفعہ ۱۱۔ تحریک کا ہر عہدہ دار مجاہد ہے اور ادارہ علیہ۔ مجاہد خاکسار و سالار و حکام صوبہ جات و مرکز کو بہ حیثیت انسان برابر سمجھتا ہے۔ عہدہ جات کی تقسیم محض نظم و نسق قائم رکھنے کے لئے ہے۔ عہدہ داران پر لازم ہے کہ اپنے ماتحت مجاہدین کو اپنا بھائی سمجھیں اور اپنی برتری کے جذبہ کو پیدا نہ ہونے دیں اور اختیارات کو محض اللہ کی خوشنودی و رضا حاصل کرنے و عوام الناس کی خدمت و فلاح و بہبود کے لئے استعمال کریں۔

دفعہ ۱۲۔ ہر عہدہ دار پر لازم ہوگا اہم خدمت کے موقعوں پر پیش پیش رہ کر ماتحت مجاہدین کے لئے مثالی نمونہ پیش کریں۔

آرٹیکل نمبر ۸

نظام مالیات

۱۔ معاونت کی رسیدیں مرکز جاری کرے گی جسے طبع کرانے کا اختیار علاوہ ادارہ علیہ کسی ماتحت تنظیم کو نہ ہوگا۔

۲۔ ناظم معاونین ضلع و شہر معاونت کی رقم وصول کر کے جملہ رقم کا ۵۰ فیصدی براہ راست ادارہ علیہ کو روانہ کریں گے۔

۳۔ رقومات معاونت مدار النظام ادارہ علیہ کے نام روانہ کرنا لازمی ہے۔

۴۔ ۲۵ فیصد رقم معاونت ضلعی و شہری تنظیم بہ مشورہ سالار ضبط مرکز خدمت خلق تحریک کے فلاح و بہبود کے لئے صرف کی جاسکتی ہے جس کا باقاعدہ حساب کتاب رکھنا لازمی ہوگا۔

۵۔ فوری ضرورت کے تحت سالار ضلع و شہر کو اختیار ہوگا کہ مبلغ پچاس روپیہ کی رقم تحریک خرچ کر سکتا ہے جس کی منظوری ایک ہفتہ کے اندر سالار ضبط مرکزی و ناظم معاونین سے کرانی ہوگی اختلاف کی صورت میں حاکم اعلیٰ صوبہ سے ہدایات حاصل کرنی لازمی ہوگی ورنہ خرچ کرنے والا عہدہ دار رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار سمجھا جاوے گا۔

۶۔ ہر مجاہد اپنے پاس جہاں تک ممکن ہو سکے دس پیسہ یومیہ جمع کرے گا اور اُسے اپنے ذاتی کاموں پر خرچ نہ کرے۔ تاکہ تحریک کے کام سے اجتماعات و دیگر مواقع پر اپنے زاد راہ وغیرہ میں بہ اجازت سالار صرف کر سکے۔

۷۔ کوئی مجاہد یا عہدہ دار خدمت خلق کے عوض میں کسی قسم کی تواضع (کھانا پینا۔ چائے۔ سگریٹ بیڑی وغیرہ) قبول نہ کریگا۔

۸۔ کوئی بڑا عہدہ دار اپنے ماتحت کا کھانا۔ چائے۔ بیڑی سگریٹ قبول نہ کرے گا

(علاوہ تقریبات کے مواقع پر) البتہ ماتحت اپنے افسران بالا کی ضیافت قبول کر سکتا ہے۔

۹۔ خدمت خلق کے موقع پر خاکسار اپنے کھانے، چائے، سگریٹ بیڑی کے انتظام کی کفالت خود کرے گا۔ معاونین تحریک کی ضیافت قبول کی جاسکتی ہے۔

۱۰۔ تحریک کے نام پر کسی قسم کی چندہ بازی عہدہ داران و مجاہدین کرنے کے مجاز نہیں ہیں البتہ معاونین سے رقومات حاصل کرنے کے سلسلہ میں ناظم معاونین کسی بھی عہدہ دار کی خدمت حاصل کر سکتا ہے۔

۱۱۔ تمام رقومات جو بطور معاونت حاصل کی جائینگی اس کی تحویل وحساب وکتاب ناظم معاونین کو رکھنی لازمی ہوگی اور سالار ضبط کی دستخط سے ہر ماہ حساب کتاب کی رپورٹ آنا لازمی ہوگی۔

(بقیہ آرٹیکل ۶)

سالار معلم۔ جہاں کہیں تربیت یافتہ سالار ضلع و شہر نہ ہوں سالار معلم کی تقرری ادارہ علیہ کرے گا جن کی وردیاں سالار شہر و ضلع کی سی ہوں گی مگر وہ علاوہ تربیت کے موقع کے سالار ضلع وشہر کا ماتحت رہے گا۔

سالار ضبط مرکزی۔ کی وردی سالار شہر کی جیسی ہوگی مگر کندھے کا فیپ نیلا ہوگا جس پر دو گلاب کی پتیوں کے درمیان ۲ گلاب کے پھول ہوں گے۔

کل ہند تحریک خاکساران حق کے

اغراض و مقاصد

۱۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا جوئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و خدمت خلق مظلومین کی مدد اور امن و امان کی بحالی

۲۔ تمام انسانوں کو بلا امتیاز و تفریق مذہب ملت رنگ و نسل اور عصبیت وغیرہ صرف اللہ کی مخلوق یقین کرنا اور سیاسی، معاشرتی، تعلیمی، اخلاقی، صنعتی، تجارتی اور اقتصادی ٹھوس تعمیری خدمت و حفاظت کرنا اور اس کے استحکام کے لئے عملی جدوجہد کرنا

۳۔ حقیقی جمہوریت کو عملی شکل دینے کے لئے پس ماندہ اقوام کی ترقی کے لئے جدوجہد کرنا۔

۴۔ انسانی بنیادوں پر ملکی مساوات قائم کر کے بیجا تعصب و نفرت کو ختم کرنا

۵۔ عالمی امن اور انسانی تحفظ کی خاطر ہمہ وقت جدوجہد اور ایثار و قربانی کے لئے تیار رہنا

۶۔ ملک کے آئین اور حکومت کے تعمیری کاموں میں تعاون کرنا۔ غریب انسانوں کے درمیان غربت و افلاس کو مٹانے اور خوش حالی اور معاشی وسائل پیدا کرنے کے لئے محنت کو بنیاد بنا کر تعمیری منصوبہ بندی کے ذریعہ یا امداد باہمی کی بنیاد پر صنعتی و تجارتی مرکز قائم کرنا۔

۷۔ ملک کے جوان طبقہ کے اخلاق و کردار (کیرکٹر) کو بلند کرنے اور ان کی جسمانی طاقت

کو مستحکم بنانے کے لئے نیز اطاعت گزار نظم پیدا کرنے کے لئے ایک صف میں کھڑا کر کے جسمانی ورزش کی ترغیب دینا۔

برائیوں کو روکنے اور بھلائیوں کو پھیلانے، مظلومین کی مدد کرنا عبادت گاہوں اور مقابر کی حفاظت کے لئے عملی جد و جہد کرنا۔

کل ہند تحریک خاکساران حق کے بائیس اصول

۱۔ خاکساران حق کا مجاہد یا معاون کسی اسلامی اصول کی مخالفت نہ کرے گا۔

۲۔ خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرے۔

۳۔ مجاہدانہ اور سپاہیانہ قابلیت پیدا کرے۔

۴۔ اپنے مقرر کردہ سالار کے حکم کو خواہ وہ کتنا ہی تکلیف دہ کیوں نہ دے، بلا حیل و حجت ملنے

۵۔ خدا اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی راہ میں ہر قربانی دینے کی طاقت پیدا کرے۔

۶۔ وقت کا پابند رہے۔

۷۔ ہر کام میں خوف خدا پیش نظر رہے۔

۸۔ اپنے اندر روحانی جذبہ پیدا کرے۔ شیطانی و نفسانی خواہشات کو کچل دے۔

۹۔ خدمت خلق کر کے اجرت نہ لے۔

۱۰۔ ارکان خمسہ اور تمام ضروریات اسلام پر مضبوطی سے قائم رہے۔

۱۱۔ متعلقہ خدمت کی انجام دہی میں تمام غفلتوں اور سستیوں کو ترک کرے۔ خدمت خلق کے مقاصد کے لئے قرآن حکیم کی متابعت میں ہر خاکسار بیلچہ کا اوزار اپنے پاس رکھے۔

۱۲۔ فوج کی طرح مارچ کرے اور سپاہیانہ قواعد (پریڈ) کرے۔

۱۳۔ خاکی وردی بنادے اور اس پر خادم کا سرخ نشان لگادے۔

۱۴۔ تمام غفلتوں اور سستیوں کو دور کرے۔

۱۵۔ قوم کے ہر شخص کو مرکزی اجتماع میں عملاً شرکت کے لیئے تیار کرے۔

۱۶۔ کمزور اور ہر ضرورت مند کی جی جان سے مدد کرے۔

۱۷۔ آپس میں جب ملے فوجی انداز میں سلام علیکم کرے۔

۱۸۔ ملک کے امن وامان کے لیئے ہر ممکن کوشش کرنا۔ ملک کے آئین کا لحاظ رکھنا اور تعمیری کاموں میں حتی الوسع حکومت سے تعاون کرنا۔ غیر ملکی حملہ کے وقت متحد ہو کر ملک کا تحفظ کرنا۔

۱۹۔ تمام مخرب اخلاق عادتیں مثلاً جوا۔ شراب۔ بدکاری۔ بے پردگی وغیرہ کے انسداد کی پوری کوشش کرے۔

۲۰۔ غیر شرعی رسم و رواج جو مسلمانوں میں داخل ہو گئے ہیں ان کی جگہ صحیح طریقہ اسلامی کا رواج دینا۔

۲۱۔ تمام انسانوں میں یک جہتی پیدا کرنا۔

۲۲۔ حالات دنیا کے ساتھ آخرت سے بھی باخبر رہنے کی کوشش کرے۔

تحریک کا جھنڈا

لمبائی۔ ½۱ میٹر۔ چوڑائی۔ ایک میٹر۔ رنگ گہرا سرخ نشان خادم کے جیسا اور اوپر حنیف لکھا ہوا جو کہ ادارہ علیہ سے مل سکتا ہے۔

نوٹ:۔ اسی حساب سے اس سے چھوٹے جھنڈے بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

سپاہیانہ قواعد کے احکام

سالار کو ہدایت ہے کہ ان احکام میں جو حصہ حکم کا موٹے قلم سے لکھا گیا ہے وہ رعب اور زور سے دیا جائے۔ باقی حصہ دھیمی آواز سے ہو۔ حکم اس طرح زور سے دیے جائیں۔ کہ عام لوگوں کو سمجھ نہ آئے کہ کیا حکم مل رہا ہے۔

سیدھا صف ۔ صف خود بخود سیدھی ہو جائے اپنے دائیں طرف کے سپاہیوں کے سینوں کو دیکھ کر صف سیدھی کی جائے تمام سپاہی قد کے لحاظ سے کھڑے ہوں۔ بڑے قد کے سپاہی بائیں طرف ہوں۔ اس حالت میں دونوں پاؤں میں قریباً ایک فٹ کا فاصلہ ہو۔ بیلچہ زمین پر دائیں ہاتھ میں لٹکا ہو۔ دایاں ہاتھ قطار سے باہر نکلا ہوا ہو۔ بایاں ہاتھ ڈھیلا ہو۔ تمام بدن بھی ڈھیلا ہو۔

آرام

تن آسان ۔ آرام کی حالت اور اس حالت میں صرف یہ فرق ہے۔ کہ اس حکم پر بایاں ہاتھ کمر پر آجائے اور بدن ڈھیلا ہی رہے۔

ہوشیار ۔ بایاں پاؤں دائیں پاؤں کے ساتھ آواز سے مل جائے۔ بایاں ہاتھ جو تن آسان کی حالت میں کمر پر تھا۔ اب سیدھا ہو جائے۔ دایاں بیلچے والا ہاتھ جو پہلے قطار سے باہر نکلا ہوا تھا اب قطار میں آ کر بیلچہ سیدھا ہو جائے۔ چھاتی اکڑ جائے۔ نظریں سامنے ہوں ایڑیاں مل جائیں۔ یہ سب حرکتیں ایک ہی وقت میں ادا ہونی چاہئیں۔

ہوشیار ۔ تمام جماعت اگلا حکم سننے کے لئے متوجہ ہو جائے۔

بحذر گیر (حرف گ کی آواز زور سے سنائی دے۔ حذر کا لفظ دھیما بولا جائے) نیچے جھک کر بایاں ہاتھ زور سے بیلچے کے دستے پر مارا جائے۔ پھر بیلچہ دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر اپنے قریب بائیں مونڈھے پر لٹکایا جائے۔ پھر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے ساتھ بیلچے کی مٹھی پر آ کر مل جا

پھر دایاں ہاتھ جھٹکے سے اپنی پہلی جگہ پر آجائے۔ سینہ ابھرا ہوا ہو۔

دائیں مڑ و۔ (صرف مُڑ کی آواز زور سے سنائی دے۔ دائیں کا لفظ دھیما بولا جائے) دائیں پاؤں کی ایڑی اور بائیں پاؤں کے اگلے حصے پر گھوما جائے۔ اور صرف چوتھا حصہ کا چکر لگایا جائے۔ پھر جب دونوں پاؤں علیحدہ ہو جائیں۔ تو بائیں پاؤں کو اٹھا کر دائیں پاؤں سے ملایا جائے۔

بائیں مڑ و۔ دائیں پاؤں کی جگہ بائیں پاؤں پر مڑو۔ اور ویسا ہی عمل کرو۔ جو دائیں مڑو میں کیا تھا۔

پیچھے مڑ و۔ اپنی بائیں طرف سے (دائیں طرف سے نہیں) چوتھا حصہ چکر کی بجائے آدھا چکر اسی قاعدے سے مڑ جاؤ۔ جو آٹھویں حکم "بائیں مڑو" میں کیا تھا۔

حذر ٹیک (صرف ٹے کی آواز زور سے سنائی دے) پہلے دائیں ہاتھ کو زور سے بیلچے کے دستے پر (جو بائیں ہاتھ میں کندھے پر حذر گیر کی حالت میں ہے) چٹخا کر مارا جائے پھر دونوں ہاتھوں سے اسی طرح بیلچے کو دائیں پاؤں کے پاس جھک کر لایا جائے پھر اسی طرح جھٹکے جھٹکے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے پاس دستے پر لایا جائے پھر ہاتھ کو سیدھا ہو کر جھٹکے سے چھوڑ دیا جائے۔

حذر بنہ۔ حذر ٹیک کی حالت میں بیلچے کو ذرا سا اٹھا کر زمین پر اپنے دائیں پاؤں کے آگے ۳ انچ کے فاصلے پر الٹا رکھ دو۔

بمروا حذر۔ ۱ پنے دائیں کندھے پر مونڈھے کے سہارے سے بیلچہ کا پھل رکھ دو اس طرح کہ پھل کی دھار اوپر کی طرف ہو۔ دائیں ہاتھ سے بیلچہ کے دستے کو درمیان سے پکڑ و۔ چھاتی ابھری ہوئی ہو۔ نظریں سامنے ہوں۔ تمام بدن حسب معمول چست نظر آئے

آویز حذر۔ (اس کو ویز حذ کی طرح بولنا چاہیئے) دائیں ہاتھ میں کندھے سے بیلچہ پکڑ کر لٹکاؤ۔ بیلچہ کا منہ اندر کی طرف ہو۔ بائیں ہاتھ کو سیدھا کرو۔ بیلچہ کے دستہ کو دائیں ہاتھ سے ایسی جگہ سے پکڑو کہ تمام بیلچہ تل جائے اور سیدھا رہے۔

بدلو حذر۔ دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں ہاتھ میں بیلچہ بدلو دونوں حالتوں میں بیلچہ کا منہ اندر کی طرف ہو۔

وقت شمار۔ بنی قطار میں کھڑے کھڑے پہلے دائیں پاؤں کو اٹھا کر زمین پر مارو۔ پھر بائیں کو اور اسی طرح چپ راست کے الفاظ پر مارتے جاؤ۔

بنشین۔ بیلچے کو حذر ٹیک کی حالت میں رکھ کر یہ حکم دینا چاہیے) بیلچے کو اپنے دائیں پاؤں کے ساتھ ٹیک کر اسی کے سہارے اپنے دونوں پاؤں کے اگلے حصے پر بیٹھ جاؤ۔

برخیز۔ کھڑے ہو کر ہشیار کی حالت میں ہو جاؤ۔

تیز خرام۔ (یہ مارچ کا حکم کوک مارچ کے حکم کے بدلے ہے جس وقت رام کا لفظ سالار کے منہ سے نکلے۔ اسی وقت اپنے دائیں پاؤں کو زور سے زمین پر مار کر بایاں قدم آگے کر دو۔ اور تیز چل پڑو۔ خالی ہاتھ کو آگے پیچھے زور سے ہلاتے جاؤ۔ جب سالار چپ کہے تمہارا بایاں قدم آگے ہو۔ جب راست کہے۔ تمہارا دایاں قدم آگے ہو۔

نرم خرام۔ اسی طرح جس طرح اوپر بیان ہوا۔ چلو لیکن آہستہ

تیز دو۔ (یہ حکم صرف اس وقت دیا جاتا ہے۔ جب "آویز حذر" کے حکم پر بیلچہ دائیں یا بائیں ہاتھ میں لٹکتا ہو) دونوں ہاتھوں کو سینے تک لے جاؤ اور قدم ملا کر دوڑو۔ قدم برابر ملتے ہوں اور چپ راست کی آواز کے مطابق ہوں۔

کوتاہ قدم۔ چلتے چلتے جب یہ حکم ملے۔ تو چھوٹے چھوٹے قدم چلنے لگو۔ اور اپنے قدموں کو زمین پر آواز سے مارو۔

جنبش بائست (ان لفظوں میں جنبش کا لفظ عین اُس وقت منہ سے نکلے۔ جب کہ سپاہی کا بایاں قدم آگے اور دایاں قدم پیچھے ہو) تمام جماعت چلتے چلتے اپنا دایاں قدم زور سے بائیں کے ساتھ ملا کر ٹھہر جائے۔

دائیں پھرو۔ منہ سے صرف پھر کا لفظ زور سے نکلنا چاہیئے اور صرف چلتے چلتے یہ حکم

ملنا چاہیے۔) قطار کا اگلا آدمی یا اُن کے آدمی دائیں طرف پھر جائیں۔ اور یہ سب آدمی اس کے پیچھے پیچھے چلتے جائیں۔

بائیں پھرو۔ اس میں بائیں طرف پھرنا ہے۔

اسلم۔ صرف لم کا لفظ منھ سے بزور نکلنا چاہیئے) اپنے دائیں ہاتھ کو سینہ کے برابر بیلچے کے دستے تک لے جاؤ اور تین انگلیوں کو مضبوطی سے دستے پر چٹخاؤ۔ یہاں تک کہ چٹخانے کی آواز خوب نکلے۔

بدستور۔ اس حکم پر پھر اپنا ہاتھ نیچے لے جاؤ (یہ حکم ہر پہلی حالت پر لانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ مثلاً بائیں مڑو" اس کے بعد بدستور" حذر گیر" اس کے بعد بدستور وغیرہ وغیرہ یا اسلم بدستور)

نمبر شمار۔ اس مد میں مختلف احکام ہیں جو حسب ضرورت کہے جا سکتے ہیں۔ مثلاً

(۱) دائیں طرف سے نمبر شمار شروع کرو۔

(۲) بائیں طرف سے نمبر شمار شروع کرو۔

(۳) دائیں طرف سے نمبر شمار دو تک شروع کرو۔

(۴) دائیں طرف سے نمبر شمار تین تک شروع کرو۔ وغیرہ وغیرہ

اس حکم کا عمل ظاہر ہے۔ جس طرف سے نمبر شمار کرنا ہو۔ اس طرف سے ہر خاکسار سپاہی زور سے اپنا نمبر ایک دو زور سے کہتا جائے اور کہتے وقت اپنا منھ زور سے پھیر کر دوسرے ساتھی تک نمبر پہونچانا جائے۔

دو قطار۔ اس حکم پر نمبر دو والا خود بخود ایک نمبر کے پیچھے اُسی طرح چلا جاتا ہے۔ اسی طرح مارچ کرتے کرتے " دو قطار" کا حکم مل سکتا ہے اس حالت میں سب سے اگلا سپاہی فوراً وقت شمار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اور باقی سب وقت شمار کرتے کرتے دو دو قطار بن جاتے ہیں۔

چار قطار - اسی طرح چار سپاہیوں کی قطاریں بھی وقت شمار کر کے آہستہ آہستہ بناؤ

برخاست - (صرف خاص کا لفظ منہ سے نکلے) خواہ کسی طرف کھڑے ہو پہلے سالار کی طرف مڑ کر پہلے "سلام" کرو۔ پھر ایک دو تین دل میں کہہ کر سلام کا ہاتھ نیچے کرو۔ پھر ایک قدم پیچھے ہٹو اور بکھر جاؤ۔

دراز شو - (لیٹ جاؤ) اس حکم میں کئی عمل شامل ہیں۔

(۱) پہلے خود بخود آویز حذر کر کے دونوں ہاتھ پھیلائے جائیں اور سب سپاہی جلد جلد دائیں بائیں، آگے اور پیچھے باری باری دو طرف مڑ کر بقایہ دو دو ہاتھ پھیل جائیں

(۲) پھر دونوں ہاتھوں کو نیچا کر دیا جائے اور نماز کے التحیات والے سجدہ کی طرح دونوں گھٹنوں کو زمین پر ٹیکا جائے۔

(۳) پھر بائیں خالی ہاتھ کو اور دائیں بیلچہ والے ہاتھ کو یکدم زمین پر گرا کر بیٹھا جائے۔ بائیں کہنی سے سہارا لے کر دائیں ہاتھ سے بیلچے کو منہ کے آگے کر دیا جائے اور بیلچے کا دستہ دائیں طرف ہو۔

(۴) پھر بائیں کہنی کو آزاد کر کے منہ کو بیلچے کی آڑ میں چھپا لیا جائے۔ یہ سب عمل صرف "دراز شو" کے کہنے پر خود بخود (ہر سپاہی سے ہو جائیں۔

ہر جماعت کے پاس بالعموم ایک بگل ہوتی ہے جو خاکساروں کو مقررہ وقت پر جمع کرنے میں مفید ہوتی ہے۔ سالاروں کو فوری اجتماع کے لئے ایک نہایت زوردار سیٹی رکھنی چاہیئے۔

خاکساروں کو اپنے بیلچے اور وردیاں اپنے گھروں میں لے جانی چاہیئیں تاکہ مستورات کے ہاں بھی اس حرکت کی تبلیغ ہو۔ بیلچوں کو کسی خاص جگہ پر جمع کرنے کی ممانعت ہے۔ تحریک کا دفتر علاقے کے سالار کا ذاتی مکان ہے علیحدہ دفتر نہیں۔

خاکساران حق کا پروگرام

روزانہ عمل میں پانچ چیزیں شامل ہیں۔ عبادت وصلوٰۃ، سپاہیانہ قواعد خدمت خلق، عبادت کے بعد پریڈ اور خدمت خلق ایک گھنٹہ میں ختم ہو جانا چاہیئے خدمت خلق کے لئے ضروری ہے کہ پندرہ منٹ تلاش وجستجو کی جاوے۔ خدمت خلق حسب موقع سالار محلہ کی تجویز سے ہوگی۔ سالاروں کو حکم ہے کہ خدمت خلق کے مواقع کثرت سے تلاش کریں اور یہ بھی حکم ہے کہ اپنے علاقہ (محلہ) میں پھیلی ہوئی برائیوں کو مثلاً جوا، شراب۔ بے حیائی بے پردگی اور دیگر انسانیت سوز حرکتوں کو تبلیغ کے ذریعہ روکیں۔

۱۔ ہفتہ وار خدمت خلق ہسپتالوں میں، غریب اور گندی بستیوں میں اور مسافر خانوں میں ہو۔

۲۔ ہفتہ واری اجتماع، صوبہ واری اور مرکزی اجتماعات میں شرکت ضروری ہے۔

۳۔ ناگہانی اور اچانک خدمت خلق کے موقعوں پر سالار کے حکم پر فوراً حاضر ہو جائے۔ مثلاً اچانک آتش زدگی، مکان گر جانا وغیرہ۔

۴۔ ہر سالار علم دین سیکھنے اور سکھلانے کا مرکز اپنے علاقہ میں قائم کرے

۵۔ ہر خاکسار روزانہ ۱ پیسہ جمع کرے جس کو تحریک کی ضرورت پر ہی سالار کی اجازت سے خرچ کرے۔